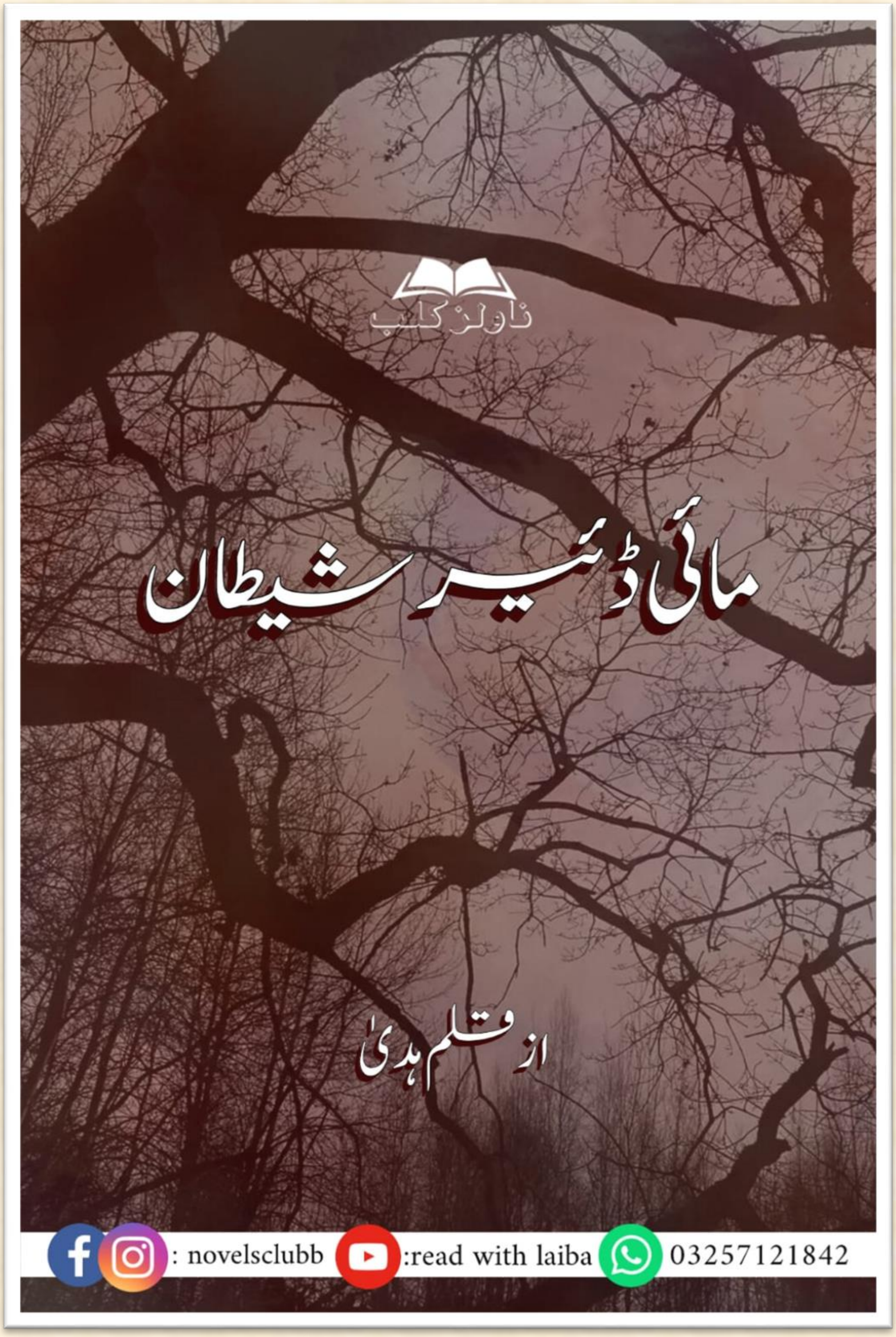
ناولز کلب
مائی ڈئیر شیطان
از قلم ہدیٰ
: novelsclubb
:read with laiba
03257121842

*

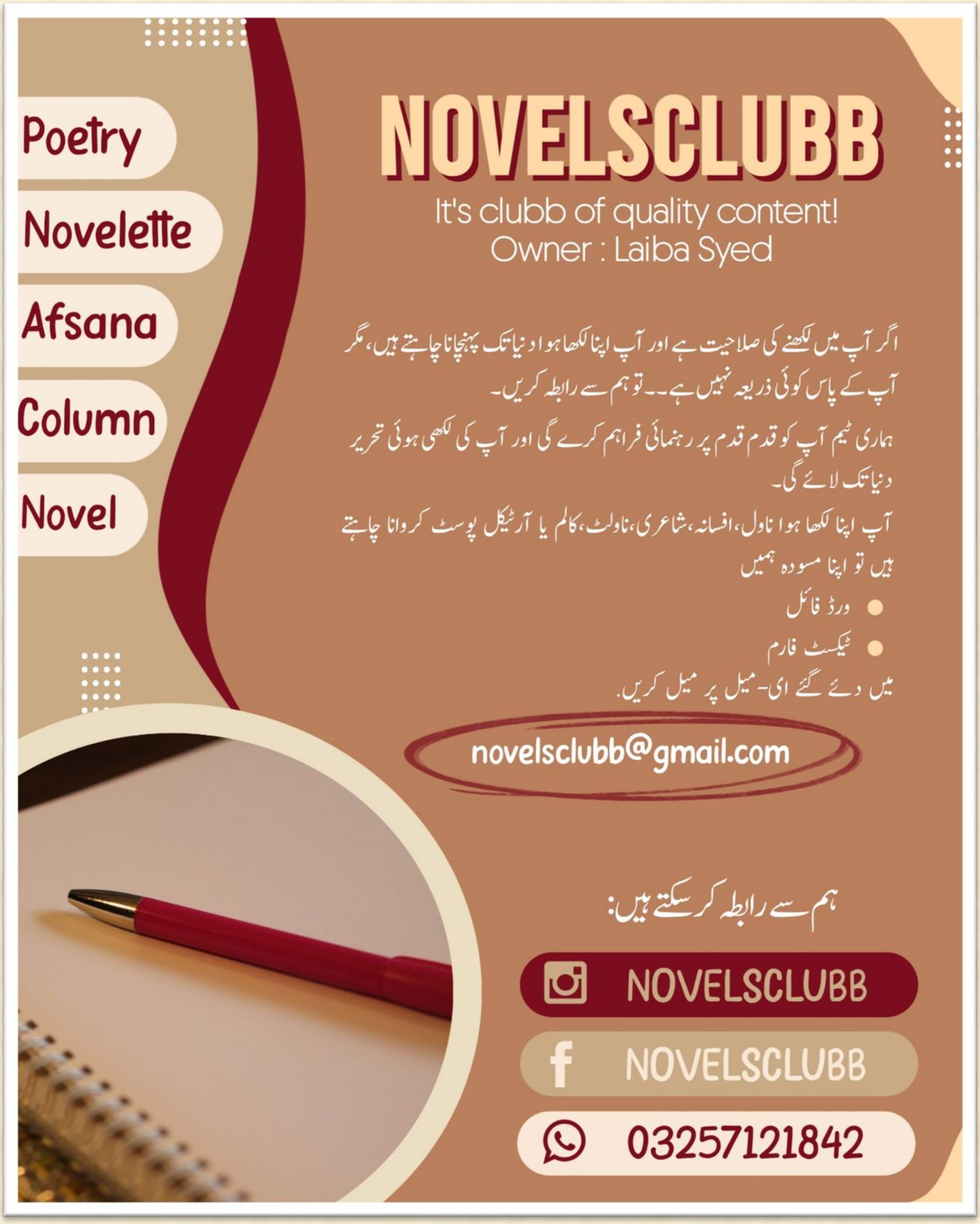
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

مائی ڈئیر شیطان

از قلم

ہدیٰ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

مائی ڈیئر شیطان کو لکھنے کا خیال بھی مجھے اتنا ہی اچانک سے آیا تھا جتنی اچانک سے وہ عجیب و غریب مخلوق اس دن میرے سر پر سوار ہوئی تھی۔ جب میں اپنے کمرے میں بیٹھی انسٹاگرام پر اپنی دوستوں کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔ میں ابھی ایک کے میسج کا جواب دے کر دوسری کا میسج دیکھنے ہی والی تھی کہ اذان شروع ہو گئی اور میں نے پہلے نماز پڑھ کر بعد میں جواب دینے کے بارے میں سوچا۔۔۔ عین اسی وقت مائی ڈیئر شیطان کی سرگوشی نما آواز میرے کانوں سے ٹکرائی۔

ابھی تو جماعت کھڑی ہونے میں دس پندرہ منٹ ہیں اور ویسے بھی ظہر کی نماز گرمیوں میں تھوڑی دیر سے ہی پڑھتے ہیں۔ تم ایک کام کرو اس میسج کا جواب دے لو اور باقی بھی دیکھ لو اور جواب بعد میں دے لینا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

ہاں ویسے کہہ تو ٹھیک رہے ہو۔۔۔میں بھی شاید کسی دلیل کے انتظار میں ہی تھی فوراََ اس کی بات پر راضی ہو گئی۔ لیکن نا محسوس انداز میں،میں نے اسے دیکھا تو مجھے ایسا لگا جیسے وہ خفیف سا مسکرایا ہو۔

اچھا ٹھیک ہے تم کرو تب تک میں آتا ہوں اورہاں وہ اپنی کزن کو میسج کر کے بھی پوچھ لینا کہ اس کو جو کام کہا تھا تم نے وہ ہوا کہ نہیں۔ کمبخت جاتے جاتے نیا شوشہ چھوڑ گیا تھا۔

ٹھیک ہے !!اب زیادہ پھیلنے کی ضرورت نہیں جا کر کام کرو اپنا۔۔۔میں نے کافی چڑے ہوئے انداز میں کہا تو وہ بغیر کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔ ضرور دماغ میں کسی اور کو اپنے جال میں پھنسانے کا سوچ رہا ہو گا۔

شکر ہے پیچھا چھوٹا!!۔۔۔منہ ہی منہ میں بڑبڑا کر میں دوبارہ میسج دیکھنے لگی۔سارے میسج چیک کرنے کے بعد کچھ کے جواب میں نے وہیں بیٹھے بیٹھے دے دیے باقی میں نے بعد کے لیے رکھ لیے۔ خیر اس سب کے بعد جب میں نے گھڑی کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا تو اذان کیا جماعت ہوئے بھی دس منٹ گزر گئے تھے۔میں کافی حیران بھی ہوئی تھی کہ اتنا وقت گزر گیا اور مجھے پتہ کیسے نہیں چلا؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

چل یار اب نماز پڑھ لیں۔۔۔وہاں سے اٹھ کر فون چارجنگ پر لگایا اور جلدی سے وضو کیا۔ واپس آنے کے بعد ایک نظر فون کو دیکھا جس پر ابھی ابھی نوٹیفیکیشن بلنک ہوا تھا۔کزن کا میسج تھا پہلے تو میں نے سوچا کہ بعد میں دیکھ لوں گی پھر مائی ڈیئر شیطان کی طرف مسکین سی شکل بنا کر دیکھا جو مسلسل کہہ رہا تھا کہ ابھی دیکھ لو۔وہ ابھی میرے آگے آگے ہی کمرے میں آیا تھا۔میں اپنے دھیان میں اسے دیکھ ہی نہیں پائی تھی۔

نہیں! میں بعد میں دیکھ لوں گی پہلے ہی نماز کو دیر ہو گئی ہے۔۔۔میں بھی اپنے نام کی ایک ہی تھی بھلا ایسے کیسے اس کی باتوں میں آجاتی؟

لیکن اس نے تو نماز پڑھ لی ہو گی!! کہیں وہ یہ نہ سوچے کہ تم اسے اگنور کر رہی ہو حالانکہ اس نے تمہارا اتنا اہم کام کر دیا وہ بھی بغیر کسی احسان کے۔۔۔وہ انتہائی ذلیل مخلوق تھا کوئی شک نہیں تھا اس میں۔ خیر بات مجھے معقول لگی میں نے میسج دیکھ لیے لیکن ریپلائی نہیں کیا۔ نماز کے اسٹائل میں ڈوپٹہ لے کر جائے نماز بچھایا اور نماز شروع کر دی۔ چار رکعات مکمل کرنے کے بعد جیسے ہی میں نے سلام پھیرا تو وہ جو میرے برابر میں بیٹھا فرش پر نادیدہ سی لکیریں کھینچنے میں مصروف تھا فوراً میری طرف مڑا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اب وہ سوچ رہی ہوگی کہ تم نے ابھی تک نماز ہی نہیں پڑھی تھی؟ جب تم اسے بتاؤگی کہ میں نماز پڑھ رہی تھی اس لیے میسج کی رپلائی نہیں کیا۔۔۔صاف ظاہر تھا اس کے انداز سے کہ وہ مجھے اکسا رہا ہے یاں تو میں اس کا منہ توڑ دوں یاں پھر اپنی کزن کے میسج کا جواب دوں۔

تم تب سے میرے سرہانے یہ بات بتانے کے لیے بیٹھے تھے کہ میری کزن میرے بارے میں کیا سوچ رہی ہوگی؟۔۔۔میرا سوال جائز تھا۔وہ کچھ دیر سوچ میں پڑھ گیا اور پھر ہلکا سا سر نفی میں ہلایا۔

اتنی دیر میں،میں نے اپنی بہن کو آواز دے کر فون پکڑانے کا کہا اور جلدی سے میسج کا جواب دے کر دوبارہ کھڑی ہوئی۔ایک پل کے لیے گردن موڑ کر میں نے مائی ڈیئر شیطان کی اتری ہوئی شکل دیکھی پھر نماز شروع کردی۔

چار فرض پڑھ کر میں نے آیت الکرسی پڑھی تو وہ جو میرے برابر میں بیٹھا اپنے شغل میں مصروف تھا ایک دم اچھل کر دور ہوا۔ میرے چہرے پر ایک کمینی سی مسکراہٹ آگئی۔

اوہ!! کیا ہوا تم وہاں کیوں بیٹھ گئے ہو؟ بلکہ تم بتاؤ یہاں بیٹھے ہی کیوں ہو؟۔۔۔ معصوم سی شکل بنا کر میں نے جیسے ہی پوچھا تو وہ دوبارہ میرے برابر میں آکر بیٹھا اور مجھے یہاں بیٹھنے کی وجہ بتائی جس کو سن کر بے ساختہ ہی میرا قہقہہ چھوٹا۔

تمہیں میرے ماتھے پر کہیں پاگل لکھا ہوا نظر آرہا ہے؟۔۔۔ میں نے اپنی ہنسی کا گلا گھونٹتے ہوئے پوچھا تھا۔

لیکن میں نے تو سب کو اسی چکر میں ڈالا ہوا تھا کہ وہ نماز پڑھ کر فوراََ جائے نماز کا کونا موڑ دیں ورنہ میں نماز پڑھ لوں گا اور بہت سے لوگ کرتے بھی ہیں ایسا۔۔۔اس نے منہ کے زاویے بگاڑ کر کہا۔

تو پھر میری دفعہ تم کیوں چاہ رہے تھے کہ میں جائے نماز کا کونا نہ موڑوں؟۔۔۔میں نے بھی الٹا سوال کیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں چاہتا تھا کہ تم اگلی نماز تک اسی گلٹ میں رہو کہ میں تمہارے جائے نماز پر نماز پڑھ گیا ہوں۔۔۔نہایت معصومیت سے کہتے ہوئے وہ اس وقت نہایت زہر لگ رہا تھا۔میں نے اپنی ہنسی پر قابو پاتے ہوئے آنکھوں میں تپانے والی چمک لیے اسے دیکھا۔

مجھے پتہ ہے یہ سب فضول باتیں ہیں!!اتنے تم نمازی ہوتے تو سجدہ کرنے سے ہی انکار کرتے ؟۔۔۔ میری بات سن کر وہ وہاں سے چلا گیا۔ایک تو نجانے کیوں جب اس سے کوئی جواب نہیں بن پاتا تھا تو کچھ کہے بغیر ہی میدان چھوڑ کر چلا جاتا تھا۔

میں نے ظہر کی باقی کی دو سنتیں بھی جلدی سے ادا کیں اور فوراََ جائے نماز تہہ کر کے فون اٹھایا اور وہیں صوفے پر بیٹھ گئی۔ کافی دیر ایسے ہی اسکرولنگ کرنے کے بعد میں نے تھک کر فون واپس رکھا۔اب مجھے شدید قسم کی نیند آرہی تھی لیکن چونکہ عصر کا وقت قریب تھا تو میں وہیں بیٹھی انتظار کرنے لگی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

آخر کار عصر کی پہلی اذان ہوئی اہلحدیث کی مسجد میں۔ اب کیوں کہ میں تھک گئی تھی اور آرام کرنا چاہتی تھی اسی لیے میں نے اپنی مسجد میں اذان ہونے کا انتظار کرنے کی بجائے ابھی نماز پڑھنے کے بارے میں سوچا۔ کوئی اور وقت ہوتا تو میں بھی سنی، وہابی، دیوبندی اور بریلوی کی بحث میں پڑ جاتی خیر ہیں تو سب مسلمان ہی نا؟

عصر کی نماز کے بعد امی کی ڈانٹ سن کر گھر کے کچھ کام کرنا چاہے کیونکہ اب نیند تو اڑن چھو ہو گئی تھی۔ اوپر سے مائی ڈیئر شیطان بھی اس کے بعد سے آیا ہی نہیں۔ نجانے کہاں کی خاک چھانتا پھر رہا تھا۔ ویسے بھی میں کونسا مری جا رہی تھی لیکن پھر بھی ایک دفعہ اسے آ کر دیکھنا تو چاہیے تھا کہ میں نے آج کے دن کی پہلی نماز وقت پر ادا کی تھی۔ دل میں ایک کمینی سی خواہش نے سر اٹھایا تھا اور پھر اس کا دل جلانے کا کوئی نیا طریقہ بھی آج کل مجھے نہیں سوجھ رہا تھا۔

اللہ اللہ کر کے مغرب بھی میں نے سکون سے ادا کی اور پھر آئی باری عشاء کی نماز کی جس کے لیے میں نے ساڑھے آٹھ بجے یعنی کہ اذان ہوتے ہی کہنا شروع کیا کہ میں نماز پڑھنے لگی ہوں۔ لیکن اللہ بھلا کرے کہیں جا کر ساڑھے نو بجے نماز شروع کی۔ یہاں مائی ڈیئر شیطان کی نہیں سراسر میری غلطی تھی۔ میں ہی ٹال مٹول کر رہی تھی کیونکہ نماز پڑھنے سے پہلے چائے بنانی تھی اور اس وقت سارے دن کی تھکن کی وجہ سے مجھے موت دکھائی دے رہی تھی چائے بنانے میں اور کیا پتہ پھر امی کہتیں کہ اب دودھ کو جاگ بھی لگا دو۔ اسی لیے میں نے پہلے ہی کہہ دیا کہ میں نماز پڑھنے لگی ہوں۔ نہایت کام چور ہو گئی تھی میں ان دنوں اب بھی ہوں لیکن

کبھی کبھی تو حد کرتی ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆

عشاء کی نماز کے بعد میں جیسے ہی باہر بستر لگا کر اندر آئی تو وہ جو اتنے گھنٹوں سے غائب تھا اب بہت مزے سے میرے صوفے پر بیٹھا ہوا تھا۔ شکل سے ہی لگ رہا تھا کوئی نیا معرکہ مار کر آیا ہے لیکن کیا؟ یہ تو پوچھنے پر ہی پتہ چلنا تھا اور پوچھتی میری جوتی۔

میں نے اپنا فون چارجنگ سے ہٹا کر چارپائی پر پھینکا اور لیپ ٹاپ آن کیا۔ پھر میں نے لیپ ٹاپ کو بہت احتیاط سے اٹھا کر تکیے پر رکھا اور خود اس کے سامنے جم کر بیٹھ گئی۔ اتنا بھاری لیپ ٹاپ کون اتنی دیر گود میں لے کر بیٹھا رہے؟

آج کا کیا پلین ہے پھر؟۔۔۔اس نے خود ہی بات شروع کی۔ ایک پل کے لیے تو میں حیران بھی ہوئی تھی اتنا نارمل انداز۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نہیں کچھ نہ کچھ تو گڑبڑ ہے۔۔۔میں نے بے اختیار سوچا اور پھر اسے شدید اگنور کرتے

ہوئے فون اٹھایا۔ میسج چیک کر کے میں نے فون دوبارہ نیچے رکھا اور لیپ ٹاپ پر کوئی اچھا

سا ناول پڑھنے کا پلین بنایا۔اب وہ اٹھ کر میرے ساتھ ہی بیٹھ گیا تھا اور نظریں اسکرین پر

ٹکا کر ساتھ ساتھ الٹے سیدھے مشورے جاری تھے۔

روحِ یارم کیسا رہے گا؟۔۔۔اس کی بات پر میں نے کھا جانے والی نظروں سے اسے گھورا۔

جب بھی دینا کوئی فضول ہی مشورہ دینا۔اریج شاہ ٹوٹلی بین ہے میری بک شیلف

میں۔۔۔میرا جواب سن کر وہ سوچ میں پڑ گیا۔کافی دیر سوچنے کے بعد ایک بار پھر اس کی

آواز گونجی۔تو میں جو ابھی ایک اچھا سا ناول کھول چکی تھی رج کے بدمزہ ہوئی تھی اوپر

سے غصہ مجھے الگ آیا۔

نور آصف یا حسنِ کنول کا کوئی پڑھ لو وہ بھی کافی فیمس ہیں!!۔۔۔اگلا مشورہ حاضر تھا وہ بھی نہایت ہی کوئی گھٹیا۔

شرم کرلو کچھ!!وہ رائیٹرز ایسا کونٹینٹ لکھتی ہیں کہ تم بھی شرم سے ڈوب کر مر جاؤ!!لیکن انہیں شرم نہیں آتی ایسا گند لکھتے ہوئے۔۔۔میں نے دبے دبے غصے سے کہا تو وہ اپنی جگہ پر شرمندہ سا ہو گیا تھا۔

اچھاااا۔۔۔لیکن لوگ تو بہت شوق سے پڑھتے ہیں ایسی رائٹرز کے ناولز۔۔۔وہ ان کی وکالت کرنا شروع ہو گیا تھا جس کے نتیجے میں میرے غصے کا گراف مزید بڑھ گیا۔

Clubb of Quality Content

وہ جو لوگ پڑھتے ہیں انہیں بھی تم نے ہی بہکایا ہوا ہے۔ اور ایسی رائٹرز کو بھی تم ہی اکساتے ہو بولڈ لکھنے پر وہ بھی صرف ٹی آر پی کے چکر میں۔ ورنہ جتنی اچھی ان کی گریپنگ اسکل ہے وہ چاہیں تو بہت اچھا لکھ سکتی ہیں!!۔۔۔ میں نے بھی ٹکا سا جواب اس کے منہ پر مارا تھا۔ میری بات سن کر وہ گردن پیچھے پھینک کر ہنسا تھا۔ کافی دیر تک ہنسنے کے بعد وہ آنکھوں میں ایک پر اسرار سا تاثر لیے میری طرف پوری طرح گھوما۔

بیوقوف لڑکی اگر وہ اچھا لکھیں تو ایک ہی ناول لکھنے میں کم از کم سال یا دو سال تو لگ جائے ۔لیکن بولڈ لکھنے کا فائدہ یہ ہے کہ ریڈی میڈ فحاشی انٹرنیٹ سے لیں اس میں اسلام کا تڑکا لگائیں اور ہو گیا آپ کا ناول مکمل۔ مزید آپ دو تین ہزار صفحوں کا ناول آرام سے لکھ سکتے ہیں۔

دوسری طرف جو رائٹرز اچھے اور فحاشی سے پاک ناولز لکھتے ہیں ان بیچاروں کو ایک ناول لکھنے میں ہی مہینوں لگ جاتے ہیں اور کبھی تو دو تین سال لگ جاتے ہیں۔۔۔صاف ظاہر تھا کہ وہ مجھ پر طنز کر رہا ہے لیکن میں صرف ضبط کر کے رہ گئی کیوں کہ مجھے ابھی ناول پڑھنا تھا۔ خیر میں نے آگے پڑھنا شروع کیا جب ایک دم وہ چیخا تھا اور میں نے بے ساختہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے۔

کانوں کے پردے پھاڑو گے کیا؟۔۔۔میں نے دانت پیس کر پوچھا تو وہ آنکھوں میں ڈھیروں صدمہ لیے میری طرف ہی دیکھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

یہ اس رائٹر نے زیادتی کی ہے یہاں!! میں نے تو اس شامیر کو نہیں کہا تھا کسی لڑکی کی عزت سے کھیلنے کو!! بلکہ میں تو جانتا ہی نہیں کسی شامیر کو۔۔۔

نہایت ہی بیو قوفانہ اعتراض تھا۔ میرا ایک لمحے کو دل تو کیا کہ رکھ کے لگاؤں اس کے کان کے نیچے۔ لیکن وہ تو شیطان تھا اس پر کونسا اثر ہونا تھا۔ پھر میں نے اپنا ارادہ بدل دیا۔

یہ صرف ایک کہانی کا کردار ہے۔ عقل کے اندھے شیطان!! مجھے پتہ ہے اگر تم کسی شامیر کو جانتے بھی ہوتے تو پھر بھی اسے ڈائریکٹ زنا کرنے کے لیے نہیں کہتے۔۔۔ میں نے تاسف سے سر جھٹکا اور آگے ناول پڑھنا شروع کیا۔ وہ اب اٹھ کر میرے سامنے صوفے پر بیٹھ چکا تھا۔

اچھا؟ تو پھر کیا کرتا میں۔۔۔ مائی ڈیئر شیطان نے سیدھا سیدھا طنز کیا تھا۔

تم وہی کرتے جو برصیصا جیسے عابد و زاہد کے ساتھ کیا تھا یاں جو ہاروت اور ماروت جیسے فرشتوں کے ساتھ کیا تھا۔۔۔ میرا جواب اس کے لیے خاصا غیر متوقع تھا۔

وہ تو کافی صبر آزما کام تھا لیکن آج کی نسل کو گمراہ کرنا کونسا مشکل کام ہے؟ کیوں کہ نہ تو یہ لوگ برصیصا جیسے عابد و زاہد ہیں اور نہ ہی ہاروت اور ماروت کی طرح فرشتے۔۔۔ وہ آنکھوں میں فاتحانہ چمک لیے ستائش سے کہہ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

لیکن آج بھی کچھ لوگ ہیں جو بہت اچھے ہیں۔۔۔ میں نے کمزور سی دلیل دی۔۔۔

ہاں کچھ سب کے سامنے اچھے ہیں اور کچھ اچھے ہیں لیکن سب کے سامنے برے بن جاتے ہیں ۔بس یوں سمجھو کہ برے کا ٹیگ ہر کسی کے ساتھ لگا ہے جس کو نہیں لگا وہ خود لگا لیتا ہے ۔لوگ بہت فخر سمجھتے ہیں اس بات کو کہ ۔۔۔ہاں میں ہی برا ہوں ۔

ساری غلطی تمہاری ہی ہے ۔تم اگر اس وقت سجدہ کرنے سے انکار نہ کرتے تو ہم اس دنیا میں آتے ہی نہ اور نہ ہمارا امتحان ہوتا ۔۔۔میں نے بھی سارا ملبہ اس پر ہی ڈال دیا ۔حالانکہ میں کچھ دن پہلے اس بارے میں ایک اسکالر کا بیان سن چکی تھی لیکن ابھی بحث جیتنے کے لیے یہ بات کرنا میں نے اپنا فرض سمجھا ۔

چلو جی !! تم لوگ یہ الزام بھی اب میرے سر ہی ڈال دو کہ اگر میں آدم کو سجدہ کرنے سے انکار نہ کرتا تو تم لوگ اس دنیا میں نہ آتے ۔یہ بھی خوش فہمی دور کر لو ۔اور ذرا بتاؤ کیوں کرتا میں سجدہ اپنے سے کمتر کو ؟۔۔۔وہ دبا دبا سا چلایا ۔لیکن میں بس خاموشی سے سنتی رہی

۔اس ملعون نے خود بھی تو اپنی سرکشی کا الزام اللہ پر لگایا تھا کہ اللہ نے اسے گمراہ کیا۔اب اپنی دفعہ مرچیں لگ رہی تھیں۔

حالانکہ اللہ رب العزت کی عظیم ذات کو میں نے اتنے سجدے کیے تھے کہ آسمان کا کوئی حصہ ایسا نہیں تھا جہاں میں نے سجدہ نہ کیا ہو۔میری عبادت نے مجھے فرشتوں میں ایک معزز ہستی بنا دیا تھا۔۔۔اس کے لہجے میں غرور جھلک رہا تھا۔اسی غرور نے تو اس مردود کی لٹیا ڈبوئی تھی۔

لیکن اب تم مانو یا نہ مانو جلتے تو تم تھے آدم سے!!اسی لیے تو انہیں جنت سے نکلوایا تھا ۔۔۔میں نے لطیف سا طنز کیا تو وہ اندر تک جل کر رہ گیا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

تم خود سوچو وہ اللہ جو سب کچھ جاننے والا ہے اس نے ایک مخلوق کی تخلیق کی اور اس کے لیے کوئی پلین نہ بنایا ہو یہ کیسے ممکن ہے؟ سرکشی میری تھی غرور اور حسد میرا تھا لیکن پلین اللہ کا تھا۔ واللہ!! میں آدم کے زمین پر آنے کی وجہ نہیں ہوں۔ یہ لوحِ محفوظ میں لکھا جا چکا تھا۔ میں نے مردود اور ملعون ہی ٹھہرنا تھا۔۔۔ ایک لمحے کو تو میں نے واقعی اس کی بات پر یقین کر لیا تھا۔ لیکن اگلے ہی لمحے ایک کلک سا ہوا تھا میرے ذہن میں۔

فری ول!!۔۔۔ میں منہ ہی منہ میں بڑبڑائی تھی یہ دو الفاظ۔

انسانوں اور جنوں کو فری ول دی گئی ہے!! تو تم اپنی غلطی کا الزام اللہ کو نہیں دے سکتے!!۔۔۔ میں نے مضبوط لہجے میں کہا۔ اب وقت آگیا تھا اس کی خوش فہمی دور کرنے کا

۔

میری گمراہی انسانوں کے لیے ایک سبق تھی۔ میں نے اپنے غرور اور تکبر میں آکر سجدے سے انکار کیا تھا۔ وہ ایک پل کے لیے رکا جیسے الفاظ جمع کر رہا ہو اور پھر دوبارہ کمرے میں اس کی آواز گونجی۔

حکم کسے سجدے کا تھا یہ معنی نہیں رکھتا بلکہ کس کے لیے سجدہ کرنا تھا یہ معنی رکھتا تھا ۔لیکن افسوس تم آج کے مسلمانوں نے اسے صرف ایک قصہ ہی سمجھا۔ اور اسے نام دے دیا آدمؑ کا قصہ۔۔۔اس کے لہجے میں مصنوعی افسوس تھا۔

تو پھر غلطی تمہاری ہوئی تمہارے پاس آپشن تھا کہ۔۔۔ تم یاں اللہ کا حکم مان لو یاں ملعون ہو جاؤ!!۔۔۔

Clubb of Quality Content

میں نے ایک افسوس بھر نظر اس پر ڈالی۔

مگر افسوس تم نے دوسرا آپشن چنا۔۔۔ میری بات پر وہ کرنٹ کھا کر سیدھا ہوا۔

اس کا مطلب آدم اور حوا کا جنت سے نکالا جانا بھی سراسر میری غلطی نہیں تھی۔ان دونوں کے پاس بھی آپشن تھا۔یا وہ اللہ کا حکم مان لیں یا میری چال میں پھنس جائیں؟۔۔۔اس کی سوالیہ نظریں مجھ پر ہی جمی ہوئی تھیں۔

ہاں!!۔۔۔شاید!!۔۔۔لوحِ محفوظ میں ایسا ہی لکھا گیا تھا کہ۔۔۔ آدمؑ اور حواؑ جنت سے نکالے جائیں گے شیطان کے بہکاوے میں آکر اللہ کی نافرمانی کرنے پر لیکن پھر وہ توبہ

کر لیں گے اور اللہ تعالیٰ انہیں معاف فرما دے گا۔۔۔ میرا جواب سن کر وہ ایک لمحے کے لیے لاجواب ہو گیا تھا۔ مگر اب کی بار وہ وہاں سے گیا نہیں تھا۔

تو تمہارا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ۔۔۔ لوحِ محفوظ میں ایسا نہیں لکھا تھا کہ میں اللہ کی نافرمانی کروں گا۔ بلکہ یوں لکھا گیا تھا کہ۔۔۔ میں فرمابرداری اور نافرمانی کے دو آپشنز میں سے اپنے غرور، حسد اور تکبر کی وجہ سے نافرمانی کروں گا؟۔۔۔ الجھن زدہ لہجے میں اس کے پوچھنے پر میں نے ایک لمحے کے لیے سر اٹھا کر اسے دیکھا تھا اور پھر اثبات میں سر ہلایا۔

ہاں!!۔۔۔ شاید ایسا ہی ہو!!۔۔۔ واللہ اعلم!!۔۔۔ میری بات سن کر وہ وہاں سے اٹھا اور ایک تپانے والی مسکراہٹ لیے مجھے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں جانتا ہوں یہ سب زیادہ گیان بانٹنے کی ضرورت نہیں!!۔۔۔وہ تو انسانوں کو بھٹکانے کے لیے میں نے ایک چکر یہ بھی ڈالا ہے کہ۔۔۔اپنے گناہوں کا سارا ملبہ پہلے تو مجھ معصوم پر ڈالو۔ پھر بھی کام نہ بنے تو لوحِ محفوظ جسے تم لوگ عام زبان میں قسمت کا لکھا کہتے ہو اس پر ڈال دو۔۔۔اس کی باتوں سے صاف لگ رہا تھا کہ وہ مجھے غصہ دلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ ویسے بھی غصہ آنا تو بنتا تھا مجھے آئینہ جو دکھا رہا تھا وہ۔

تم جاؤ یہاں سے اب میں سونے لگی ہوں!!۔۔۔اس کی اتنی گہری باتوں نے جہاں مجھے بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا وہیں مجھے نیند بھی آنے لگی ایک نظر ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج چکے تھے۔ اور پھر ناول بھی سارا پڑھ لیا تھا تو مزید جاگنے کا فائدہ؟

ارے ہاں !!وہ جو بولڈ اور فحش لکھنے والے رائٹرز اور ان کے من موہنے ریڈرز ہیں ناں جن کو بقول آپ کے اور بہت سی اور اچھی لکھاریوں کے میں نے بہکایا ہوا ہے۔ پر سوچ انداز میں کہتا وہ جاتے جاتے مڑا۔۔۔

وہ کہنا یہ تھا کہ ان رائٹرز اور ان کا لکھا بولڈ اور فحش کونٹینٹ پڑھنے والے ریڈرز کے پاس بھی فری ول ہے۔ دو آپشن ہیں اور سب سے بڑھ کر عقل اور شعور ہے لیکن میری مہربانی کا نتیجہ ہے کہ آج کل وہ گھٹنوں میں ہے۔۔۔اپنی بات کے آخر میں وہ خود ہی مسکرایا تھا۔ تمسخر سے، تفاخر سے اور رعونت سے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہاں پتہ ہے !!تم تو آفیشل پرمیشن لے کر آئے ہو اللہ سے کہ۔۔۔ آدمؑ اور ان کی اولاد کو صراطِ مستقیم سے بھٹکا دو گے !!۔۔۔ تمہارا تو کچھ نہیں ہو سکتا۔

لیکن ایسے رائٹرز اور ریڈرز کو جب فرشتے قبر میں الٹا لٹکائیں گے تو گھٹنوں سے اپنے آپ ہی سر میں آجائے گی ان کی عقل۔۔۔میں نے بھی جواباً خاصے تپے ہوئے انداز میں جواب دیا۔

کتنی اچھی طرح سمجھتی ہو میری بات!!۔۔۔ایسے ہی تو میں نہیں کہتا کہ میں تمہارا ڈیئر شیطان ہوں!!۔۔۔

زچ کرنے والے انداز میں کہتے اس نے میرے اتنی رات تک جاگنے پر چوٹ کی تھی جو مجھے محسوس بھی ہوئی تھی۔

تم یہاں سے دفع ہونے کا کیا لوگے؟۔۔۔میں چڑ ہی تو گئی تھی۔اب وہ مسلسل زچ کر رہا تھا مجھے اور یہ برداشت کرنا اب ٹوچ ہو گیا تھا۔

میں تو ویسے بھی جا رہا تھا تم نے ہی باتوں میں لگایا ہوا تھا۔ دھیان سے الارم لگا لینا نماز نہ رہ جائے کہیں۔۔۔

کسی بڑے کی طرح تاکید کرتا وہ وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔ اس کے پیچھے بھی اس کی کوئی چال تھی جو مجھے صبح سمجھ آئی تھی۔

میں نے لیپ ٹاپ آف کر کے ٹیبل پر رکھا۔ موبائل کو سرہانے رکھ کر وہاں سے اٹھی اور لائٹ آف کی۔ اور سونے کے لیے لیٹ گئی۔ سونے سے پہلے آیت الکرسی بھی پڑھی تھی اور سونے کی دعا بھی۔ پھر اللہ کر کے آدھے گھنٹے بعد نیند آ ہی گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

اگلے دن صبح فجر کی اذان کب ہوئی؟ کب نماز ادا کی گئی؟ مجھے کوئی ہوش نہیں تھی۔ کیوں کہ میں تو گدھے گھوڑے سب بیچ کر سوئی تھی۔ الارم چیخ چیخ کر اب خود ہی بند ہو گیا تھا ۔ارے نہیں بھئی میں نے اسٹاپ نیور موڈ سیٹ کیا تھا۔ یہ تو میری بہن نے بند کیا تھا اور جیسے ہی وہ الارم کو بند کر کے واپس مڑنے لگی میں نے ایک جھٹکے سے اس کے ہاتھ سے جھپٹ کر اپنا فون پکڑا جو وہ مجھے سوتا خیال کر کے لے کر جانے لگی تھی۔ اب فون کو کوئی ہاتھ لگائے گا تو اس بات پر میں کمپرومائز نہیں کر سکتی۔ سو اس کی غصیلی نظروں کی پروا کیے بغیر میں نے

فون آن کیا۔

اور اللہ بھلا کرے ٹائم چھے بج چکے تھے۔ الارم میں نے چار بجے کا لگایا تھا جو دو گھنٹے تک بج بج کر بھی مجھے جگانے میں بری طرح ناکام رہا تھا۔ اب مجھے ایک دم سے فجر کی نماز چھوٹنے کا

گلٹ ہو رہا تھا لیکن بس گلٹ اٹھ کر قضا پڑھنے کی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ خیر اب ظہر کے ساتھ ہی پڑھ لوں گی۔ یہ سوچ کر میں دوبارہ سو گئی تھی لیکن سونے سے پہلے بہن کو تنبیہ کی تھی کہ میرے فون کو ہاتھ نہ لگانا۔

اب مزید تین گھنٹے سونے کے بعد میں اٹھی تھی اور وہ بھی امی کے خاصا ذلیل کرنے پر، اوپر سے اللہ بھلا کرے ان محلے والی آنٹی کا جن کی نظر میں نو بجے اٹھنے والی لڑکیاں کافی ہڈ حرام ہوتی ہیں۔ اور یہی نو گھر جاتے جاتے بارہ میں کیسے تبدیل ہوتے ہیں پتہ ہی نہیں چلتا۔ بندہ اگر نماز پڑھ کے بھی سویا ہو پھر بھی مشکوک ہوتا ہے۔ امی اتنا لیٹ اٹھنے پر ایسے پوچھ رہی ہوتی ہیں۔۔۔ آج نماز پڑھی تھی صبح؟؟۔۔۔

اگر تو پڑھی ہے تو سمجھو بچ گئے ورنہ پھر آپ کے ساتھ ساتھ آپ کے معصوم فون اور آپ کی دوستوں اور کزنز کی بھی اچھی خاصی ہوتی ہے۔ پھر آپ کے ناولز کی باری آتی ہے اور اس

کے بعد جیسے ہی آپ ناشتہ کر کے گھر کے کام شام کرتے ہیں تو اس وقت تک مکمل سیز فائر ہو جاتا ہے۔ جس میں چنگاری بھی ہم خود ہی دیتے ہیں جب یہ فساد کی جڑ کمبخت فون لے کر اپنے کمرے میں تشریف لے جاتے ہیں۔ اب یہ تو ہو گئی گراؤنڈ رئیلیٹی۔۔۔

اب ذرا واپس کمرے میں آجائیں جہاں ہمیشہ کی طرح وہ مردود اپنا داؤ کھیلنے کے بعد فاتحانہ چمک اور زعم لیے بیٹھا تھا۔ میں نے اسے دیکھ کر بلند آواز تعوذ پڑھا تھا۔ لیکن اسے وہاں ہی بیٹھے دیکھ کر میں ایک لمحے کے لیے ٹھٹھک گئی تھی۔ کیا اللہ کی پناہ مانگنے والے یہ کلمات بے اثر تھے؟۔۔۔ پھر خود ہی اپنی سوچ پر لعنت بھیج کر میں اپنے ون سیٹر صوفے پر بیٹھی کیونکہ آج مائی ڈیئر شیطان میری اسٹڈی ٹیبل پر ٹانگیں لٹکا کر بیٹھا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

سوچ رہی ہو کہ تعوذ پڑھنے کے باوجود بھی میں کیوں نہیں گیا؟۔۔۔سوال اچانک تھا میں ایک لمحے کے لیے تو سٹپٹا گئی۔ لیکن پھر خود کو کمپوز کر کے اسے ایک گھوری سے نواز ا،ظاہر ہے کوئی اثر نہیں ہوا تھا اس پر۔

سوچ تو رہی ہوں لیکن سمجھ نہیں آرہا کہ میرے پڑھنے میں کہاں فالٹ ہے؟۔۔۔میں نے الجھن زدہ لہجے میں آخر پوچھ ہی لیا تھا۔ میری بات سن کر وہ دیر تک قہقہہ لگاتا رہا پھر میری طرف تپانے والی نظروں سے دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پاکستانی ماؤں کی بدعاؤں کی طرح تعوذ پڑھو گی تو یہی ہو گا۔ میں کہیں نہیں جاؤں گا!!۔۔۔اس کی بات پر میں نے نا سمجھی سے اسے دیکھا۔ بھلا پاکستانی ماؤں کی بددعائیں الگ ہوتی ہیں؟؟

ارے احمق لڑکی!!۔۔۔جیسے یہاں کی مائیں اوپر اوپر سے بددعا دیتی ہیں اولاد کو!!۔۔۔واللہ اگر ایسی بدبخت اولادوں کو ایک ہی بددعا دل سے دیں تو آسمان کو چیرتی ہوئی اوپر پہنچے لیکن یہ تو بیچاری اولاد کی بے حسی سہہ کر بھی کہتی ہیں۔۔۔تیرا بیڑا اتر جائے!!۔۔۔مطلب جناں نے بیڑا روڑن چے کوئی کسر نی چھڈی اوناں دا بیڑا اوی تر ہی جائے۔۔۔(مطلب جنہوں نے بیڑا غرق کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ان کا بھی بیڑا تر ہی جائے)۔

نجانے کہاں سے خوار ہو کر آیا تھا جو سارا غبار یہاں نکال رہا تھا۔میں تو یہی سوچ رہی تھی کہ کیا واقعی میں نے بس اوپر اوپر سے ہی تعوذ پڑھا تھا وہ بھی جان چھڑانے والے انداز میں؟؟۔۔۔

لیکن کل آیت الکرسی جب پڑھی تب بھی تم وہاں سے دور ہوئے تھے وہ کیا تھا؟۔۔۔مجھے بس کسی طرح ثابت کرنا تھا کہ میں نے واقعی دل سے پڑھا تھا۔حالانکہ اپنا قصور صاف نظر

آ رہا تھا۔ کیوں کہ اس دن دل سے پڑھی تھی اس نیت سے کہ یہ کمبخت دفع ہو جائے یہاں سے۔

اڑتی اڑتی خبر ملی ہے کہ آج فجر کی نماز رہ گئی ہے؟۔۔۔بے نیازی سے کہتا وہ اس وقت قسم سے نہایت زہر لگ رہا تھا۔

تمہاری مہربانی کا ہی نتیجہ ہے۔۔۔میں جل کر بولی تھی۔ اور مجھے مزید جلانے کے لیے اس کی اگلی بات ہی کافی تھی۔

کیا خوب کہا ہے نا اقبال نے کہ۔۔۔

بستر سے اٹھ کر مسجد تک جا نہ سکے اقبال !!۔۔۔

اور خواہش رکھتے ہیں قبر سے اٹھ کر جنت میں جانے کی !!۔۔۔

نہایت ہی غلط وقت پر اس نے ایک دم درست شعر پڑھا تھا۔ اور اس وقت مجھے یہ اقبال کا شعر کم اور مائی ڈیئر شیطان کا طنز زیادہ لگ رہا تھا۔

ناول کلب
Clubb of Quality Content!

تم اپنی شکل گم کر لو یہاں سے !!۔۔۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ہی ہوا ہے۔ تم نے ہی مجھے بھٹکایا تھا ورنہ میں اپنی ساری نمازیں ادا کرتی ہوں !!۔۔۔ آخر میں، میں نے جتانے والے انداز میں کہا تو وہ کچھ دیر تو میرا جائزہ لیتا رہا پھر ٹیبل سے نیچے اترا۔۔۔

ارے ایک اور یاد آیا مجھے اقبال کا شعر !!۔۔۔دراصل میں تجسس سے مجبور ہو کر آج ابلیس کی مجلسِ شوریٰ پڑھ رہا تھا کہ آخر ایسا بھی کیا ہے اس میں ؟ تو بس ایسے ہی کچھ رینڈم لکھے اشعار پر بھی نظر پڑ گئی۔۔۔وہ اب خواہ مخواہ ہی شوخا ہو رہا تھا۔

ہاں تو وہ شعر تھا کہ۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ہنسی آتی ہے مجھے حضرتِ انسان پر اقبال !!۔۔۔

گناہ خود کرے اور لعنت بھیجے شیطان پر !!۔۔۔

کلیجہ ٹھنڈا ہو گیا یہ پڑھ کر چلو، کوئی تو ہے جس نے انسان کی غلطی کو انسان کی ہی غلطی مانا ۔۔۔ لہجے میں ڈھیروں تشکر لیے وہ اقبال سے متاثر لگ رہا تھا۔ لیکن وہی ڈرامے بازی لگ رہا تھا لیکن تھا نہیں۔

اس کے طنز کرتے شعر سن کر میں بے دلی سے اٹھ کر باہر چلی گئی تو وہ بھی وہاں سے غائب ہو گیا۔ مجھے جلانے کے لیے آیا تھا اور وہ کام بخوبی انجام دے کر اب دفع ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج صبح فجر کی نماز چھوٹنے کے گلٹ میں باقی ساری نمازیں میں نے وقت پر ہی ادا کر لیں تھیں اور اسی وجہ سے مائی ڈئیر شیطان بھی نہیں آیا۔ اس سے یہ برداشت کرنا ہی مشکل تھا کہ

میں اللہ سے قریب ہو جاؤں اور اپنی فرض نمازوں کو وقت پر ادا کروں۔ خیر اچھا ہی تھا وہ یہاں نہیں تھا۔

کبھی کبھی مجھے ایسا لگتا جیسے میں اسے مس کر رہی ہوں کیوں کہ تقریباً ہر نماز کے وقت میں ڈنڈی مارنے کی کوشش کر رہی تھی کہ تھوڑی دیر تک پڑھ لوں گی لیکن فجر کی نماز چھوٹنے کا گلٹ ہر بار آڑے آجاتا تھا۔ اور اب تو کچھ دن تک باقاعدگی سے فجر ادا ہونی تھی تو یہاں مائی ڈئیر شیطان کو ٹانگ اڑانے کے لیے کچھ خاص ملنا نہیں تھا لیکن پھر بھی مجھے پورا یقین تھا کہ وہ اتنی آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑے گا۔

اور آخر کار وہ آہی گیا تھا عشاء کی نماز کے بعد جب میں ہر روز کی طرح لیپ ٹاپ کے آگے بیٹھی ایک بار پھر ناول کھول کر بیٹھی تھی۔ لیکن آج میں ساتھ ساتھ وقت پر بھی نظریں رکھے ہوئے تھی کیوں کہ ہر حال میں بارہ بجے تک سو جانا تھا۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

آج پھر تم یہ لے کر بیٹھ گئی ہو؟ کل صبح نماز رہ گئی تو مجھے الزام نہ دینا کیونکہ میں ابھی آیا ہوں۔۔۔وہ خود ہی بات شروع کر کے مجھے اپنی باتوں میں الجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں نے بات ان سنی کر دی۔

آج میں نے پتہ ہے کیا کیا؟۔۔۔تجسس بڑھانے والے انداز میں کہتا وہ مجھے بے ساختہ سوالیہ آئبر و اٹھانے پر مجبور کر گیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں نے آج پھر ایک انسان کو انوکھا طریقہ بتایا ہے جس سے وہ لڑکیوں کو چھ بھی کر پائے گا اور کوئی اس پر الزام بھی نہیں لگا پائے اور مجھ تک تو بات آئے گی ہی نہیں۔۔۔اپنا کارنامہ ایسے بتا رہا تھا جیسے کوئی تیر مار لیا ہو۔ ہنہ!!۔۔۔

تو پھر میں کیا کروں؟؟۔۔۔ گڑ کھا کر مر جاؤں؟؟۔۔۔ میں خاصے تپے ہوئے انداز میں بولی تو وہ ذرا سا مسکرایا۔۔۔

تم بھی کوئی اصول بنالو!!۔۔۔ جس سے اگر کبھی تم کسی نامحرم کو چھو لو تو کوئی تمہارے کردار پر انگلی نہ اٹھا سکے اور ویسے بھی لڑکیوں کا کردار تو کسی نازک شیشے کی طرح ہوتا ہے۔۔۔

نہایت پر اسرار لہجے میں کہتا وہ نجانے کیا سوچ رہا تھا۔

مجھے یقین ہے اللہ کی ذات پر وہ کبھی میرے کردار پر کسی کی بری نظر نہیں پڑنے نہیں دے گا اور نہ ہی کسی کو میرے کردار پر کیچڑ اچھالنے کا موقع ملے گا۔۔۔ پر یقین لہجے میں، میں نے ایک عزم سے کہا تھا۔

لوگ کسی لڑکی کی عزت کو اچھالنے کا فریضہ اپنی خاندانی روایتوں سے بھی زیادہ اچھے سے نبھاتے ہیں!!۔۔۔ابھی بھی وقت ہے سوچ لو۔۔۔ نجانے وہ کوئی سازش کر رہا تھا یاں واقعی وارن کر رہا تھا۔

بھاڑ میں جاؤ تم!!۔۔۔میں کافی اونچی آواز میں بولی تھی لیکن وہ اس سے پہلے ہی غائب ہی ہو چکا تھا۔ میں نے مائی ڈئیر شیطان کی بات کو سرے سے ہی سیریس نہ لیتے ہوئے اسی رات اپنے دماغ کے کوڑے دان میں ڈال دیا تھا۔ پھر اپنا کام ختم کر کے بارہ بجے تک سو نے کے لیے لیٹ گئی تھی۔ اس کی باتیں ذہن میں گھوم رہی تھیں لیکن پھر اپنی بے لگام سوچوں سے تھک ہار کر میں سو گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

اس ویک اینڈ پر میں اپنی ایک دوست سے ملنے گئی تھی اس کے گھر لیکن آگے تو نیا ہی کٹا کھلا ہوا تھا۔ خیر جیسے ہی میں اندر داخل ہوئی تو وہ سب لوگ لاؤنج میں ہی بیٹھے ہوئے تھے ۔مجھے آتے دیکھ کر اس کے بھائی وہاں سے اٹھ کر باہر چلے گئے۔ اس کی امی اور بھابھیوں کو سلام کر کے میں نے اپنی دوست کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ اپنے کمرے میں ہے۔ میں سر ہلاتے ہوئے اس کے روم کی طرف چلی گئی۔

اندر داخل ہوتے ہی میں نے دیکھا کہ وہ منہ پھلا کر اپنے بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی میں اپنا بیگ اس کے صوفے پر پھینک کر نقاب کو نیچے کر کے دھپ سے اس کے ساتھ ہی بیٹھی۔

اور جناب کیسے رہا ٹرپ ؟۔۔۔ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے میں نے اس سے پوچھا تھا جو ابھی کل ہی اپنی آپی کے گھر گئی تھی رہنے کے لیے اور ایک ہفتے کی بجائے اگلے دن ہی واپس بھی آ گئی۔

کچھ نہیں ہوا!!اور تم بتا کر نہیں آ سکتی تھی ؟اتنے دن بعد آئی ہو اور ایسے ہی منہ اٹھا کر آ گئی ۔۔۔وہ میرے گلے لگ کر ہلکی سی خفگی سے کہہ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

میں تو بھابھی سے ملنے آئی تھی۔اور تم تو باجو کے پاس گئی تھی نا؟اتنی جلدی آ گئی ؟۔۔۔میری بات سن کر وہ مجھ سے الگ ہوئی اور یک دم زور و شور سے آنسو بہانے لگی۔میں نے پریشانی سے اس کی طرف دیکھا۔وہ دوسروں کو رلانے والی آج خود رو رہی تھی۔

کیا ہوا ہے؟تم رو کیوں رہی ہو؟۔۔۔میں نے دونوں بازوؤں سے اسے تھام کر آہستہ سی آواز میں پوچھا۔

یار!تم وعدہ کرو کسی کو نہیں بتاؤ گی۔۔۔وہ اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولی۔

اچھا ٹھیک ہے نہیں بتاتی تم بتاؤ تو سہی!!۔۔۔میرے دوبارہ پوچھنے پر اس نے مجھے بتانا شروع کیا اور جیسے جیسے وہ بتاتی گئی غصے کی ایک سرد لہر میرے اندر تک دوڑ گئی۔

تم نے وہیں منع کیوں نہیں کیا انہیں؟۔۔۔میرے پوچھنے پر وہ اپنی جگہ پر شرمندہ سی ہو گئی۔

میں نے منع کرنے کی کوشش کی تھی لیکن۔۔۔باجو نے بھی کہا کہ لے لو سلام اور اوپر سے باجو کی نند بھی کہہ رہی تھی کہ میرے بھائی ہاتھ ملا کر ہی سلام لیتے ہیں۔ تو میں نے لے لی اب تم بتاؤ میری کیا غلطی ہوئی اس میں؟ پتہ ہے مجھے اتنا آکورڈ فیل ہو رہا تھا وہاں۔ اسی لیے میں واپس آگئی ہوں۔

اچھاااا۔۔۔تم پریشان نہ ہو کوئی بات نہیں آئندہ احتیاط کرنا۔ ہو جاتا ہے کبھی کبھی۔ اسے تسلی دیتے ہوئے میں وہاں سے اٹھی اور اپنا بیگ اٹھا کر اس کے ساتھ ہی باہر آئی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آنٹی اور بھابھی لوگ ابھی بھی لاؤنج میں ہی بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے اس کے بھائی کی بیٹی کو اپنی گود میں اٹھایا وہ چھوٹی سی بچی بہت کیوٹ تھی۔

تم آج لنچ کر کے جانا۔ ٹھیک ہے ؟۔۔۔اس کی چھوٹی بھابھی نے کچن کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

یار بھابھی آپ کو پتہ ہے نا میں جس بد تمیز کے ساتھ آئی ہوں اس نے آخر مچا دینی ہے اگر مزید پانچ منٹ لیٹ ہو گئی تو۔۔۔میں نے اپنے بھائی کا حوالہ دیا جو ڈرائنگ روم میں میری دوست کے دونوں بھائیوں کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کچھ نہیں ہوتا میں خود بات کر لوں گی اس سے !!۔۔۔وہ ابھی تک اپنی بات پر قائم تھیں۔

پھر کسی وقت آؤں گی تو ضرور کر کے جاؤں گی۔۔۔میں نے سہولت سے انکار کیا تو وہ نفی میں سر ہلا کر کچن میں چلی گئیں۔

اچھا آنٹی میں چلتی ہوں اب۔ پھر ملیں گے ان شاء اللہ !!۔۔۔آنٹی سے مل کر اور بڑی بھابھی کی گود میں ان کی بیٹی دے کر میں آخر میں اپنی دوست سے ملی جو اب نارمل نظر آ رہی تھی۔

پھر ہم لوگ وہاں سے گھر آ گئے۔ میرا بھائی تو کسی ٹیکسی ڈرائیور کی طرح مجھے باہر ڈراپ کر کے وہیں سے بائیک لے کر چلا گیا۔اور میں اپنا سر جھٹک کر اندر چلی گئی۔وہاں سے میں سیدھا اپنے کمرے میں گئی تھی۔ میری امی اس وقت ہمسائیوں کے گھر گئی ہوئیں تھیں۔

☆☆

☆☆☆

اس دن گھر سے واپس آکر میں خاصے خراب موڈ کے ساتھ اپنے صوفے پر بیٹھی تھی۔ جب اچانک وہ کسی آندھی طوفان کی طرح آیا تھا۔ آج وہ زیادہ ہی خوش لگ رہا تھا خیر میری طرف سے بھاڑ میں جائے۔ وہ نامحسوس انداز میں میرے ساتھ ہی صوفے کے ہینڈل پر ہی ٹک کر بیٹھ گیا تھا۔

یہاں سے شرافت سے اٹھ جاؤ!!۔۔۔ میں بہت غصے میں ہوں اور اوپر سے مجھے کافی تپ بھی چڑھی ہوئی ہے سو برائے مہربانی اپنی تشریف کا ٹوکرا اٹھا کر یہاں سے دفع ہی ہو جائیں تو بہتر ہے۔۔۔ ایک ایک لفظ چبا کر ادا کرتے میں نے انگلی سے باہر کی طرف اشارہ کیا۔ تو وہ ایک طنزیہ مسکراہٹ میری طرف اچھال کر میرے سامنے بیٹھ کر غور سے میرے ماتھے کی چڑھی تیوری دیکھنے لگا۔

وہاں تو میں نے اپنی دوست کو کوئی خاص لیکچر نہیں دیا۔ لیکن گھر آ کر میں سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی تھی۔ اوپر سے غصہ مجھے الگ آ رہا تھا۔ اور یہ تو خیر سے میری کافی پرانی عادت تھی اوور تھنکنگ کر کر کے اپنا خون جلانے کی۔

واللہ غصے میں اپنی عقل کا رتی برابر بھی استعمال نہ کرنے والے لوگ مجھے بہت اچھے لگتے ہیں۔۔۔ وہ اب کچھ زیادہ ہی سر چڑھ رہا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تو وہ عظیم ہستی باجو کے دیور ہی تھے؟ جنہیں اصول بنانے کا آئیڈیا تم دے کر آئے تھے ۔کوئی یقین کر سکتا ہے کہ اتنا نمازی پرہیزی انسان کسی کے منع کرنے کے باوجود انسسٹ کہ وہ آپ سے ہاتھ ملا کر سلام لے اسپیشلی کسی لڑکی کو؟؟۔۔۔ اور حیرت تو مجھے ان کے ساتھ والوں پر ہو رہی ہے۔۔۔ غصے کی وجہ سے میری آواز کچھ زیادہ ہی بلند ہو گئی تھی۔

میں نے کچھ نہیں کیا اور نہ ہی میں نے اسے کہا تھا کہ کسی کو انسسٹ کرے۔یہ تو اب اس کی فری ول کی وجہ سے اس کے پاس آپشن تھا کہ وہ یاں تو عزت سے سر پر ہاتھ رکھتا یاں تمہاری دوست کو اپنے اصول کی بنیاد پر انسسٹ کرتا ہاتھ ملانے کے لیے۔۔۔جواباََ وہ بے نیازی سے بولا تھا جیسے کوئی فرق نہ پڑا ہو۔

تم کیوں اپنی غلطی مانو گے؟؟۔۔۔تمہارے اس چاؤس(شرارت) کے چکر میں میری دوست کو یہ سب سفر کرنا پڑا۔لیکن تمہیں فرق نہیں پڑے گا میں جانتی ہوں تمہارا تو کام ہی ہے لوگوں کو گمراہ کرنا۔۔۔میں نے صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر دانت پیس کر کہا ۔میری بات پر تو اس کو پتنگے ہی لگ گئے تھے۔

واہ جی واہ!!۔۔۔اب پھر میری غلطی ہو گئی۔جب اس انسان نے اپنے بے بنیاد اصول بنائے تھے کہ۔۔۔

وہ صرف ہاتھ ملا کر سلام لیتا ہے تو تمہاری دوست کو کیوں موت پڑ رہی تھی یہ اصول بناتے ہوئے کہ وہ بھی کسی نامحرم سے ہاتھ نہیں ملائے گی؟۔۔۔وہ طنزیہ انداز میں کہتا لگ تو زہر رہا تھا لیکن بات پتے کی تھی۔

یہ تو میں نے سوچا ہی نہیں کہ فری ول تو اس کے پاس بھی تھی نا؟۔۔۔ میری بڑبڑاہٹ واضح تھی جو ظاہر ہے اس نے بھی سنی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

اس کے لیے اپنی عقل کا درست استعمال ضروری ہے۔۔۔اب وہ اپنی ٹون میں واپس آ رہا تھا۔

بھاڑ میں جاؤ تم !!۔۔۔ تپ کر کہتی میں کمرے سے باہر نکل آئی اور اپنا بیگ اٹھا کر اسٹڈی کرنے کے لیے وہیں بیٹھ گئی۔ دوبارہ کمرے میں جا کر میں اپنا دماغ مزید نہیں کھپا سکتی تھی لیکن وہ شاید دفع ہو چکا تھا۔ میں نے دیکھنے کی زحمت نہیں کی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایسے ہی دن گزرتے گئے آج کل زندگی میں کچھ خاص تو نہیں چل رہا تھا بس وہی معمول کی زندگی تھی اور میں تھی۔ آج میں عصر کی نماز کے بعد کافی لمبی دعا مانگ کر اٹھی تھی۔ ورنہ آخری دفعہ شاید ایک مہینہ پہلے اس خشوع و خضوع سے دعا مانگی تھی۔ جس کی وجہ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی یاں شاید میں سمجھنا نہیں چاہ رہی تھی۔ لیکن ایسے ہی قرآن کو بھی پندرہ پندرہ بیس بیس دن کھولتی ہی نہیں تھی۔ جو آیات یا سورتیں حفظ تھیں وہ پڑھ لیں یاں سن لی تلاوت۔ لیکن ایک عجیب سا جمود تھا کہ مصحف کھول کر پڑھنا بہت پہاڑ توڑ کام لگتا تھا۔

خیر آج کل میری زبان پر ایک گانے کی کچھ لیرکس چڑھی ہوئی تھیں تو میں اکثر وہی گنگناتے ہوئے پائی جاتی تھی۔ حالانکہ مجھے میوزک کی ایڈکشن نہیں تھی بس کوئی اچھی لگی تو گنگنالیا۔ ابھی بھی میں فون یوز کرتے ہوئے وہی گنگنارہی تھی۔

کیا جانے تو میرے ارادے؟

لے جاؤں گا سانسیں چرا کے!!۔۔۔

دل کہہ رہا ہے گنہگار بن جا!!۔۔۔

بہت چین ہے ان گناہوں سے آگے!!۔۔۔

میں گمشدہ سی رات ہوں!!۔۔۔

میری خوشنما صبح تم ہو!!۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

میں جو جی رہا ہوں !!۔۔۔

وجہ تم ہو !!۔۔۔وجہ تم ہو !!۔۔۔

اب آپ کہیں گے اس میں ایسا بھی کیا ہے ؟۔۔۔تو سنیں اس کے پیچھے کی کہانی یہ سونگ کی اتنی ہی لیرکس سلفائیٹ ناول میں پڑھی۔ پھر اس کے بعد ایک آدھ بار یوٹیوب پر سن بھی لیا۔ تو زبان پر روانی سے چڑھ گیا بس پھر میں اسے اکثر گنگنانے لگی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

ایک دن اچانک دماغ میں کلک ہوا جب یہ لائن گنگنائی۔۔۔دل کہہ رہا ہے گنہگار بن جا !!۔۔۔اب اس سے اگلی لائن نے مجھے واقعی سوچ میں ڈال دیا۔ کہ یہ کیا معاملہ ہے بھئی ؟۔۔۔بہت چین ہے ان گناہوں سے آگے !!۔۔۔

بہت چین؟۔۔۔ گناہوں سے آگے؟۔۔جہاں سے اصل بے چینی شروع ہوتی ہے وہاں ان سنگر صاحب کے مطابق بہت چین ہے!!۔۔۔بس پھر میں نے کوشش کی کہ یہ لائن تو بولوں ہی نہ یاں پھر یہ سونگ ہی گنگنانا بند کر دوں۔۔۔ آخر جناب میں نے پہلے تھوڑی سی ترمیم کی اس لائن کے بعد کہ۔۔۔دل کی ہر بات ماننے والی تو نہیں۔۔۔کچھ دن یہ شغل جاری رہا اور پھر یہ لائینز اسکپ کر دیں۔اس کے بعد خود ہی نا محسوس انداز میں میری زبان سے یہ سونگ ہٹ گیا۔۔۔ شکر الحمدللہ!!۔۔۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اب یہاں یہ بات آپ سے کرنے کا کیا مقصد ہوا؟۔۔۔ آپ کو صرف یہ بتانا کہ آپ جب کوئی لیرکس سنیں یاں پڑھیں تو ان پر غور کر لیا کریں کیوں کہ میں نے ایک اسکالر سے سنا تھا کہ۔۔۔

"گانوں کا مین مقصد ہی آپ سے شرک کروانا ہے۔"

اور آخر میں اس بات سے اختتام کروں گی کہ۔۔۔ موسیقی اور آلاتِ موسیقی شیطان کے آلات ہیں!!۔۔۔ان سے جتنا ہو سکے بچیں گو کہ اس پُر فتنہ دور میں بظاہر یہ ناممکن لگتا ہے لیکن میرا یقین کریں یہ ممکن ہے۔ بس آپ کو تھوڑی سی محنت کرنی ہے خود پر اور بس سمجھو ہو گیا۔ آپ نے کسی بھی قسم کے میوزک یاں گانے کا ایڈ کٹ نہیں ہونے دینا خود کو ۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

ختم شد!!۔۔۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں!!۔۔۔

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842